سوال

(24)کیا حضرت خضرؑ زندہ ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام ابھی تک زندہ ہیں اور کچھ بزرگ لوگ ضرورت کے وقت ان کی زیارت بھی کرتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض صوفیاء اس بات کے قائل ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام بقید حیات ہیں اور کچھ لوگوں کو کبھی کبھی نظر بھی آجاتے ہیں لیکن اس عقیدے کے لوگوں کے پاس قرآن وحدیث سے کوئی قوی دلیل نہیں ہے بلکہ یہ بعض خوابوں اور احکامات کا سہارا لیتے ہیں جب کہ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خضر علیہ السلام وفات پاچکے ہیں' ان کے دلائل قوی اور واضح ہیں جو درج ذیل ہیں:

١۔ سب سے قاطع اور مضبوط دلیل قرآن کی یہ آیت ہے:

وَما جَعَلنا لِبَشَرٍ مِن قَبلِكَ الخُلدَ... ٣٤ ...سورة الأنبياء

''اور ہم نے کسی بشر کو (اے پیغمبرﷺ) تجھ سے پہلے ہمیشہ کے لئے زندگی نہیں دی۔'' خلد کا یہاں معنی ہوگا رہتی دنیا تک باقی رہنا۔ یہاں نکرہ نفی کے سیاق میں عموما کا فائدہ دے گا یعنی کوئی بشر بھی خواہ خضر ہوں اور اس عموم سے خضر علیہ السلام کو خاص کرنے کے لئے محض حکایت یا مکاشفہ کافی نہیں ہوگا بلکہ واضح نص کا ہونا ضروری ہے۔

٢۔ دوسری دلیل صحیح بخاری شریف کی یہ حدیث ہے: «ارایتم لیلتکم ہذہ فانہ لا یبقی بعد مائة عام احد ممن ہو علی ظہرہا الیوم» (بخاري كتاب العلم باب السمر فی العلم (١١٦) وكتاب مواقيت الصلاة باب ذکر العشاء والعتمة ومن راہ واسعا (٥٦٤) وباب السمر فی الفقہ والخیر بعد العشاء (٦٠١) میں الفاظ یوں ہیں «ارئیتکم لیلتکم ہذہ فان رأس مائة سنة منہا لا یبقی ممن ہو علی ظہر الارض احد» نیز دیکھیں مسلم فضائل صحابہ (رقم، ٢٥٣) شرح السنة باب تعجل الصلوات (٣٥٢) مزید تفصیل کے لیے ''الزہد التفرقی فی حال الخضر'' لا بن حجر عسقلانی رحمہ اللہ ملاحظہ ہو۔)

رسول اللہﷺ فرماتے ہیں کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ آج جو اس زمین پر موجود ہے سو سال بعد اس کا وجود نہیں ہوگا۔

اس میں کوئی بھی اشارہ نہیں کہ خضر علیہ السلام اس سے مستثنیٰ ہیں۔

۳۔ اور پھر کسی بھی روایت سے یہ ثابت نہیں کہ خضر علیہ السلام کی رسول اکرم علیہ الصلوۃ والسلام سے ملاقات ہوئی اور اگر زندہ تسلیم کرلیا جائے تو پھر سوال پیدا ہوگا کہ وہ کس شریعت پر عمل پیرا ہیں؟ اگر وہ خود نبی ہیں تو ان کی اتباع کس پر لازم ہے؟

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص115

محدث فتویٰ